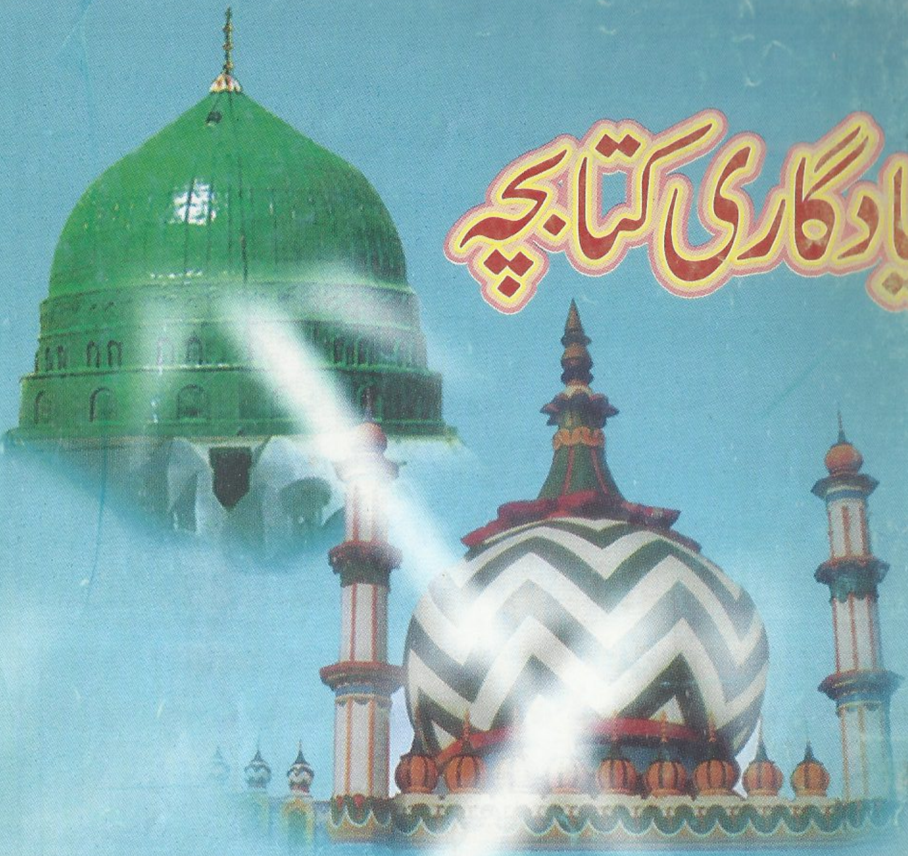
یادگاری کتابچہ



حکیم اہلسنّت حکیم محمد موسیٰ امرتسری خلیفہ قطب مدینہ رحمۃ اللہ علیہ

بانی مرکزی مجلس رضا، لاہور

باہتمام

مولانا نسیم احمد صدیقی قادری نوری

ناشر

لیاقت علی پراچہ

(صدر مجلس رضا کراچی)

عابد ٹاؤن گلشن اقبال، کراچی

یوم رضا کی کہانی اشتہارات کی زبانی

محمد عالم مختار حق، لاہور

امام اہلسنّت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ ایک ایسی عبقری شخصیت کے مالک تھے جو بیک وقت علم دین کے بحر ناپید اکنار، محدث، مفکر، مفسر قرآن، مفتی، فقیہ، شیخ طریقت اور مدحت گوئی پیغمبر میں منفرد حیثیت کے مالک تھے۔ جن کا سلام "مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" اکناف عالم میں جہاں جہاں اہلسنت آباد ہیں ان کی محافل اور مساجد میں باقاعدگی سے پڑھا جاتا ہے۔ اور ایسا شرف قبولیت شاید ہی کسی انسانی کلام کو حاصل ہوا ہو۔ مولانا احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ نے علوم و فنون کی متنوع جہات پر سیکڑوں کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں "کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن" اور بارہ ضخیم مجلدات پر مشتمل "فتاویٰ رضویہ" اپنے موضوع پر حرف آخر کا درجہ رکھتی ہیں۔

بریلی میں قیام کے سبب بریلوی کا لاحقہ ان کے اسم گرامی کے ساتھ ایسا چسپاں ہوا کہ مولانا کے ایک مخصوص فکر و نظر کے حامل عالم دین ہونے کے ناطہ سے بریلویت کو ایک خاص مکتب فکر کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ ان کی رحلت کے بعد کوئی ایسی علمی تحریک اس خطہ میں ابھر نہ سکی جو موصوف کے علمی آثار کی اشاعت، ان کے تحفظ، ان پر تحقیق اور فکر رضا کی پیش رفت میں حصہ لیتی۔ انفرادی حیثیت سے بعض ادارے اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف کی اشاعت میں حصہ لیتے رہے جن کا ذکر اشارتاً مدیر رسالہ "جہان رضا" لاہور جولائی ۱۹۹۹ء کی اشاعت میں کر چکے ہیں۔ لیکن اسے حرکی صورت دینے اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام اکناف عالم میں پہنچانے کی سعادت کارکنان قضا و قدر نے حکیم اہلسنّت محترم جناب حکیم محمد موسیٰ علیہ الرحمۃ امرتسری

ے مقدر کر رکھی تھی۔ لہٰذا جب وہ وقت موعود آیا تو قدرت نے حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں مجلس کے قیام و انتظام کا داعیہ پیدا کر دیا اور انہوں نے ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ۱۹۶۸ء میں "مرکزی مجلس رضا" کے قیام کا اعلان کر دیا۔

"دل افگندیم بسم اللہ مجرہا و مرسہا"

پھر کیا تھا حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ؎

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

واقعی کمر ہمت کس لی۔ ادھر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کی اشاعت کا اہتمام ہو رہا ہے تو ادھر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی متنوع علمی جہات اور ان کی فکر پر مختلف اسکالرز سے کتابیں لکھوائی جا رہی ہیں۔ اور یوں مختصر سے عرصہ میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام کتابی صورت میں دنیا بھر میں پہنچا دیا۔ کونسا ایسا ملک ہو گا جس کی سرکاری یا پبلک لائبریری میں "مرکزی مجلس رضا" کی مطبوعات موجود نہ ہوں۔ بعض لائبریریوں میں تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف پر الگ گوشے قائم کئے گئے ہیں۔ اور کئی جامعات میں ان پر ڈاکٹریٹ پر مقالے لکھوائے گئے ہیں۔

"مجلس رضا" کے قیام اور کام سے متاثر ہو کر بعض دیگر ممالک میں بھی امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے اداروں کا قیام جاری و ساری ہے۔ چنانچہ صرف ہمسایہ ملک ہندوستان میں کم و بیش دو سو درسگاہیں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے قائم ہو چکی ہیں۔ (جہان رضا برائے مئی ۱۹۹۷ء)۔ اسی طرح پاکستان کے صرف ایک صوبہ پنجاب میں سید صابر حسین شاہ صاحب بخاری و قادری نے محدث بریلوی پر کام کرنے والے ایک سو چودہ ادارے گنوائے ہیں (جہان رضا برائے نومبر ۱۹۹۶ء)۔

"قیاس کن ز گلستان من بہار مرا"

حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے صرف کتابوں کی اشاعت پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ "مرکزی مجلس رضا" کے قیام کے ساتھ ہی ہر سال "یوم رضا" منانے کا بھی اہتمام کر دیا تاکہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام مزید موثر انداز میں پیش کیا جا سکے۔ یہ سلسلہ ۱۹۶۹ء سے ۱۹۸۶ء تک باقاعدہ بغیر کسی التوا کے جاری رہا۔ پھر حکیم صاحب خرابی صحت اور بعض دیگر ناگزیر حالات کے سبب مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۸۶ء سے مجلس کی ذمہ داریوں سے کنارہ کش ہو گئے۔ تب تک ملک کا گوشہ گوشہ نغمات رضا سے گونج اٹھا تھا۔ بعد میں کچھ غیر ذمہ دار لوگوں نے اسے اپنے انداز میں چلانے کی کوشش کی مگر ان میں حکیم صاحب والا جذبہ جہاد مفقود تھا اس لئے یہ بیل منڈھے نہ چڑھ سکی۔

آخر کار اپریل ۱۹۹۱ء میں حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مشورہ سے پیرزادہ اقبال احمد فاروقی صاحب نے مجلس کی زمام کار اپنے ہاتھ میں لے لی۔ اس کا دفتر نعمانیہ بلڈنگ اندرون ٹکسالی گیٹ میں قائم کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات کی ترویج و تحقیق کے لئے ایک ماہنامہ "جہان رضا" کا اجرا بھی کر دیا جس کا پہلا شمارہ اگلے ہی ماہ مئی ۱۹۹۱ء میں منصہ شہود پر جلوہ افروز ہوا، اور یہ رسالہ بلاتعطل تادم تحریر باقاعدگی سے ہر ماہ خوانندگان گرامی کی خدمت میں پہنچ رہا ہے۔

بات ہو رہی تھی "یوم رضا" کی جو ۱۹۸۶ء تک "مرکزی مجلس رضا" کے زیر اہتمام باقاعدگی سے منایا جاتا رہا۔ ۱۹۶۸ء کا "یوم رضا" ۲ جون کو "مجلس صداقت اسلام" لاہور کے زیر اہتمام قبلہ حکیم محمد موسیٰ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے تعاون سے برکت علی محمڈن ہال بیرون موچی دروازہ لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں مولوی ابراہیم علی چشتی، م ش (میاں محمد شفیع)، مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا غلام علی اوکاڑوی اور مفتی اعجاز ولی خاں رضوی صاحبان نے شرکت کی۔ ۱۹۶۹ء اور ۱۹۷۰ء کے دو جلسے بھی برکت علی محمڈن ہال بیرون موچی دروازہ لاہور میں ہی منعقد ہوئے۔ مگر اس کے بعد سامعین کی کثیر تعداد میں شرکت کے پیش نظر یہ جگہ ناکافی سمجھی گئی۔ اس لئے ۱۹۷۱ء سے "یوم رضا" کا انعقاد جامع نوری مسجد بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور میں شروع ہو گیا اور

آخر تک وہیں منایا جاتا رہا۔ "یوم رضا" کی تشہیر کے لئے جو اشتہارات شائع ہوتے رہے وہ راقم الحروف کے کتب خانہ میں محترم جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب کی کرم فرمائی سے بطور ریکارڈ محفوظ ہوتے رہے۔ آج انہی اشتہارات کی مدد سے "یوم رضا" میں حصہ لینے والی شخصیات کا ذکر مقصود ہے۔ قارئین کرام ملاحظہ فرمائیں گے کہ حکیم صاحب نے جلسہ کی کامیابی کے لئے ہر دفعہ اپنے دور کی نمائندہ دینی و روحانی شخصیات کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دے کر جلسہ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی کوشش کی۔ یہی سبب تھا کہ جلسہ گاہ میں ہر سال حاضرین کی تعداد روبہ اضافہ ہی رہی۔ ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشآء

قارئین کرام! اب آپ کی ملاقات "مرکزی مجلس رضا" کے مطبوعہ "یوم رضا" کے اشتہارات کی مدد سے ان شخصیات سے کرائی جا رہی ہے جن کے دم قدم کی برکت سے "یوم رضا" کی کامیابی مرہون منت رہی ہے۔

18 مئی 1969ء

سرپرستی : مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب شیخ الحدیث حزب الاحناف لاہور۔

صدارت : پیر طریقت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری

تلاوت : قاری غلام رسول

نعت خوان : تاج الدین تاج (اوکاڑہ) ارشاد علی شاہ، نجم نعمانی، عاشق حسین شاہ، عبدالحمید خاں، قاری غلام رسول (لاہور)

مقررین : خطیب پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، امین الحسنات سید خلیل احمد قادری، مولانا محمد بخش مسلم، سید محمود احمد رضوی، حافظ محمد عالم سیالکوٹی، مولانا سید زاہد علی شاہ لائل پور، صاحبزادہ محمد محفوظ الحق شاہ بوریوالہ، مولانا الٰہی بخش لاہور، مولانا عبدالحئی سیالکوٹ، مولانا ابوظفر احمد یار

اوکاڑہ، مولانا محمد ابراہیم خوشتر افریقہ

26 اپریل 1970ء

سرپرستی : مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب شیخ الحدیث حزب الاحناف لاہور۔

صدارت : میجر جنرل سرفراز خاں

سٹیج سیکرٹری : مولانا عبدالوہاب صدیقی

تلاوت : زینت القراء قاری غلام رسول

شعرائے کرام : حفیظ تائب، سبطین شاہجہانی، بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ، قاری محمد یونس، صوفی غلام حسین چشتی

مقررین : مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا غلام علی اوکاڑوی، مولانا محمد شریف نوری، مولانا الٰہی بخش، ملک محمد اکبر خاں ساقی اتراء، مولانا عبدالغفور ہزاروی، مناظر اسلام مولانا محمد عمر اچھروی، مفتی محمد حسین نعیمی، مفتی اعجاز ولی خاں رضوی، مولانا بخش خضر تمیمی ایڈوکیٹ، سید خلیل احمد قادری

13 جون 1971ء

سرپرستی : مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب شیخ الحدیث حزب الاحناف لاہور۔

مہمان خصوصی : صدر المشائخ حضرت پیر فضل عثمان فاروقی نقشبندی مجددی کابلی

زیر نگرانی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : صاحبزادہ میاں جمیل احمد نقشبندی شرق پور شریف

سٹیج سیکرٹری : مولانا عبدالوہاب صدیقی

کلام رضا : بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ، صوفی محمد یونس نقشبندی، قاری

محمد صفدر چشتی، قاری نور محمد نوری

مقررین : مناظر اسلام مولانا محمد عمر اچھروی، مولانا عبدالستار خان نیازی، ملک محمد اکبر خان ساقی اتراء، مفتی اعجاز ولی خاں، مفتی محمد حسین نعیمی، محمد مظفر اقبال رضوی، مولانا محمد سعید احمد نقشبندی، مولانا الٰہی بخش ایم اے، مولانا محمد صدیق اکبر ایم اے

9 اپریل 1972ء

سرپرستی : مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب شیخ الحدیث حزب الاحناف لاہور۔

زیر نگرانی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : صاحبزادہ میاں جمیل احمد نقشبندی شرق پور شریف

سٹیج سیکرٹری : علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم اے

تلاوت : زینت القراء قاری غلام رسول

نعت : بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ، نظم: حفیظ تائب، علامہ قربان نظامی

مقررین : مولانا عبدالستار خاں نیازی، مفتی اعجاز ولی خاں، مولانا ابوداود محمد صادق، ملک محمد اکبر خاں ساقی اتراء، مولانا محمد سعید احمد نقشبندی، صاحبزادہ مولانا علی احمد شاہ، مولانا محمد ابراہیم خوشتر افریقہ، علامہ محمد مقصود احمد، پروفیسر حافظ محمد اجمل ایم اے، پروفیسر محمد صدیق اکبر ایم اے

25 مارچ 1973ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

مہمانان خصوصی #مولانا سید علی احمد شاہ سجادہ نشین قصور، مولانا غلام قادر چشتی اشرفی

صدارت : صاحبزادہ میاں جمیل احمد نقشبندی شرق پور شریف

تلاوت : قاری محمد عابد

نعت خواں : بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ

مقررین : مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری، مولانا غلام رسول سعیدی، ملک محمد اکبر خان ساقی اتراء، سید امداد حسین ایم اے، پروفیسر محمد صدیق ایم اے

17 مارچ 1974ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

مہمانان خصوصی : صاحبزادہ علی احمد شاہ سجادہ نشین قصور، مولانا غلام قادر چشتی اشرفی

صدارت : مولانا عبدالستار خان نیازی

تلاوت : قاری محمد لطیف اکبر

نعت شریف : بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ، محمد نثار چشتی، صوفی غلام محمد

مقررین : شاہ محمد عارف اللہ قادری، مفتی محمد حسین نعیمی، محمد اکبر ساقی اتراء، سید خلیل احمد قادری، علامہ محمد مقصود احمد (ڈسٹرکٹ خطیب) پروفیسر محمد صدیق ایم اے

سٹیج سیکرٹری : مولانا محمد مظفر اقبال

2 مارچ 1975ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

مہمانان خصوصی : مولانا غلام قادر چشتی اشرفی، مبلغ اسلام مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی (افریقہ) صاحبزادہ ابوطاہر محمد نقشبند (پاک پتن شریف)

صدارت : میاں جمیل احمد شرق پوری

سٹیج سیکرٹری : مولانا محمد منشاء تابش قصوری

تلاوت : قاری محمد لطیف اکبر

نعت : بشیر حسین ناظم، محمد علی ظہوری قصوری، صوفی اللہ دتہ

منقبت : ابوطاہر فدا حسین فدا

مقررین : مولانا شاہ محمد عارف اللہ قادری، مولانا ابوداود محمد صادق، ابو النصر منظور احمد شاہ، مولانا محمد انوار الہاشمی، مولانا غلام رسول سعیدی، ملک محمد اکبر خان ساقی اتراء، مولانا علامہ الٰہی بخش، مولانا علامہ محمد فرید رضوی، پروفیسر محمد صدیق اکبر ایم اے، صاحبزادہ غلام قطب الدین، مولانا محمد مظفر اقبال رضوی، مولانا اختر شاہجہانپوری

22 فروری 1976ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

مہمانان خصوصی : علامہ شیخ محمد سعید شبلی، الحاج شیخ محمد شوکت حسین خاں مصطفوی، الحاج خان محمد سردار خان

صدارت : پیر طریقت مولانا غلام قادر چشتی اشرفی

زیر نگرانی : سید حیدر حسین نقشبندی مجددی جماعتی

سٹیج سیکرٹری : اختر سدیدی

تلاوت : حافظ قاری ارشد علی قادری

نعت : صوفی اللہ دتہ، جان محمد جان

منقبت : راجا رشید محمود، ابوالطاہر فدا حسین فدا

مقررین : شاہ محمد عارف اللہ قادری، مولانا غلام رسول سعیدی، مولانا محمد مظفر اقبال رضوی، مبلغ اسلام مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی (افریقہ)، پروفیسر حافظ محمد اجمل، مولانا الٰہی بخش، پروفیسر محمد صدیق ایم اے، ملک محمد اکبر خان ساقی اتراء، علامہ محمد شریف بدر، اقبال اظہری (قائد طلبہ)

10 فروری 1977ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

مہمان خصوصی: میاں خلیل احمد شرق پوری

زیر نگرانی : الحاج پیر سید محمد حسن شاہ نوری قادری

صدارت : پیر غلام قادر چشتی اشرفی ضیائی

سٹیج سیکرٹری : مولانا محمد مظفر اقبال رضوی

تلاوت : قاری محمد یونس

نعت : بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ

منقبت : ابوالطاہر فدا حسین فدا، راجا رشید محمود

مقررین : شاہ محمد عارف اللہ قادری، مولانا ابوداود محمد صادق، علامہ الٰہی بخش، مولانا عبدالحکیم شرف قادری، میاں عبدالرشید (کالم نگار نوائے وقت) پروفیسر محمد صدیق اکبر ایم اے، قاری عطاء اللہ

28 جنوری 1978ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : پیر غلام قادر چشتی اشرفی

مہمان خصوصی : صاحبزادہ میاں خلیل احمد شرق پوری

ناظم جلسہ : مولانا محمد مظفر اقبال رضوی مصطفوی

نعت : بشیر حسین ناظم، صوفی اللہ دتہ

مقررین : مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری، محمد عثمان خان نوری، قاری عطاء اللہ مدیر "فیضان"

20جنوری 1979ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : مولانا غلام قادر چشتی

مہمانان خصوصی : صاحبزادہ میاں محمد بختیار (پاک پتن) سید محمد فاروق القادری ایم اے، صاحبزادہ میاں خلیل احمد شرق پوری، پیر عبدالستار نقشبندی مجددی

مقررین : غزالی زمان علامہ احمد سعید کاظمی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مفتی محمد حسین نعیمی، پروفیسر طاہر القادری، مولانا محمد مظفر اقبال رضوی، امجد علی چشتی، قاری عطاء اللہ مدیر "فیضان"

9جنوری 1980ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : پیر طریقت مولانا منظور احمد شاہ

مہمانان خصوصی : سید محمد فاروق القادری، میاں خلیل احمد شرقپوری، پیر عبدالستار نقشبندی مجددی، صاحبزادہ ضیاء الحسن اشرفی

سٹیج سیکرٹری : قاری عطاء اللہ

مقررین : سید احمد سعید شاہ کاظمی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مفتی محمد حسین نعیمی، مفتی غلام سرور قادری، پروفیسر طاہر القادری، محمد عثمان خان نوری، قاری منظور احمد

29دسمبر 1980ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : مولانا مفتی تقدس علی خاں صاحب

سٹیج سیکرٹری : مولانا محمد مظفر اقبال رضوی

مہمانان خصوصی : علامہ عبدالحئی چشتی گولڑوی، مفتی عبدالقیوم ہزاروی، سلطان فیاض الحسن قادری، سید محمد حسن شاہ گیلانی، میاں محمد سلیم حماد، صاحبزادہ سید ضیاء الحسن اشرفی

افتتاح اجلاس : فقیہ اعظم مولانا محمد نور اللہ نعیمی

مقررین : مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی، مفتی محمد حسین نعیمی، مولانا ابوداؤد محمد صادق رضوی، علامہ الٰہی بخش، مولانا غلام رسول سعیدی، محمد حنیف حاجی طیب، پروفیسر محمد طاہر القادری، مولانا شمس الزمان قادری، مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری، پروفیسر وقار حسین طاہر، محمد عثمان نوری، قاری منظور احمد ایم اے

19دسمبر 1981ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : مولانا مفتی تقدس علی خاں

سٹیج سیکرٹری : مولانا محمد مظفر اقبال رضوی

مہمانان خصوصی : سید محمد حسن شاہ گیلانی نوری، مفتی عبدالقیوم ہزاروی، میاں محمد سلیم حماد، صاحبزادہ ضیاء الحسن اشرفی، مولانا محمد منشا تابش

مقررین : غزالی زماں علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی، مولانا منظور احمد فیضی، مولانا محمد انوار الہاشمی، علامہ الٰہی بخش، مولانا ضیاء اللہ قادری، مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری، پروفیسر وقار حسین طاہر، محمد شریف سیالوی ایم اے

7دسمبر 1982ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : مفتی تقدس علی خاں

ناظم جلسہ : مختار جاوید

مہمانان خصوصی: مولانا قاری محمد مصلح الدین قادری رضوی، الحاج سید محمد حسن شاہ قادری نوری، مفتی عبدالقیوم ہزاروی، سید محمد فاروق القادری، میاں محمد سلیم حماد، پیر سید احمد حسین شاہ قادری سلطانی، صاحبزادہ ضیاء الحسن اشرفی، شہزاد بٹ صاحب

مقررین : غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی، مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد انوار الہاشمی الخطیب، حاجی محمد حنیف طیب، علامہ محمد شریف سیالوی، علامہ الٰہی بخش، منظور احمد فیضی، حافظ فیض احمد اویسی، صاحبزادہ نور المصطفیٰ رضوی، مولانا محمد جلال الدین قادری (مقالہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ تعلیم)

26 نومبر 1983ء

سرپرستی : صاحبزادہ سید محمد حسین شاہ نوری، سجادہ نشین چک سادہ شریف

صدارت : مولانا مفتی تقدس علی خاں

مہمانان خصوصی پیر سید نذر حسین شاہ، الحاج سید محمد حسن شاہ قادری نوری، مفتی عبدالقیوم ہزاروی، سید محمد فاروق القادری، الحاج پیر بہاء الدین سہروردی، صوفی اللہ دتہ، صاحبزادہ ضیاء الحسن اشرفی صاحب، صاحبزادہ میاں خلیل احمد

ناظم جلسہ : مولانا محمد مظفر اقبال رضوی

مقررین : غزالی زماں علامہ احمد سعید شاہ کاظمی، مولانا عبدالستار خان نیازی، شاہ تراب الحق قادری، مولانا منظور احمد فیضی، مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ الٰہی بخش قادری ضیائی، مولانا محمد انوار الہاشمی خطیب، محمد حنیف طیب، صاحبزادہ نور المصطفیٰ رضوی، پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی.

اختتام جلسہ : الحاج ابوداؤد محمد صادق (دعاء)

15 نومبر 1984ء

مقررین : ممتاز علماء، دانشور اور طالب علم راہنماؤں کا خطاب
(اس سال ایک سطری اشتہار چھاپنے پر ہی اکتفا کیا گیا۔)

4 نومبر 1985ء

صدارت : مفتی تقدس علی خاں قادری رضوی

سٹیج سیکرٹری : مولانا محمد مظفر اقبال رضوی

مہمانان خصوصی : مفتی عبدالقیوم ہزاروی، سید محمد حسن شاہ قادری نوری، پیر طریقت سید نذر حسین شاہ، پیر محمد اعظم چشتی گڑھی افغان، حکیم محمد عارف قادری

مقررین : مولانا معین الدین شافعی، سید ریاض حسین شاہ، شیخ القرآن علامہ غلام علی اوکاڑوی، حاجی حنیف طیب وفاقی وزیر محنت حکومت پاکستان، مفتی غلام سرور قادری، صاحبزادہ فیاض الحسن قادری، صاحبزادہ نور المصطفیٰ رضوی، محمد عثمان نوری ایم این اے، مولانا ضیاء اللہ قادری، احمد وقار مدنی

دعاء #: الحاج ابوداؤد محمد صادق رضوی

28 اکتوبر 1986ء

صدارت : مفتی تقدس علی خاں قادری رضوی

سٹیج سیکرٹری: مولانا محمد مظفر اقبال رضوی

مہمانان خصوصی : مفتی عبدالقیوم ہزاروی، الحاج سید محمد حسن شاہ قادری نوری، پیر طریقت سید نذر حسین شاہ، پیر محمد اعظم چشتی گڑھی افغان، حاجی حنیف طیب

تلاوت : قاری محمد ارشد

نعت : محمد علی ظہوری، صوفی اللہ دتہ، مرغوب احمد ہمدانی

مقررین : الحاج ابوداؤد محمد صادق، سید محفوظ الحق شاہ، صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری، صاحبزادہ سید حامد سعید کاظمی، پروفیسر قاری مشتاق احمد، علامہ الٰہی بخش، محمد عثمان نوری

خوانندگان کرام! آپ جن اسمائے گرامی سے متعارف ہوئے ہیں ان میں سے مندرجہ ذیل کل من علیہا فان کا جام نوش کر کے اس جہان فانی سے عالم آخرت کو سدھار چکے ہیں۔ چونکہ ان مرحومین کا بھی اس گلشن رضویت کی تزئین میں حصہ رہا ہے اس لئے ہمارا بھی فرض بنتا ہے کہ ہم تھوڑی دیر کے لئے مطالعہ سے رک جائیں اور ان مرحومین کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے ہاتھ اٹھائیں اور سب کہیں، آمین!

1 - مولانا محمد عبدالغفور ہزاروی (9 - 10 - 70 - م)

2 - مناظر اسلام مولانا محمد عمر اچھروی (21 - 12 - 71 - م)

3 - مولانا محمد شریف نوری (13 - 5 - 72 - م)

4 - حضرت پیر فضل عثمان مجددی کابلی (19 - 4 - 73 - م)

5 - مفتی اعجاز ولی خان (20 - 11 - 73 - م)

6 - الحاج پیر سید زاہد علی شاہ (3 - 2 - 78 - م)

7 - ابوالبرکات سید احمد شاہ قادری شیخ الحدیث (24 - 9 - 78 - م)

8 - غلام قادر چشتی اشرفی (26 - 8 - 79 - م)

9 - مفتی محمد نور اللہ نعیمی (15 - 4 - 83 - م)

10 - مولانا محمد شفیع اوکاڑوی (24 - 4 - 84 - م)

11 - صوفی اللہ دتہ (15 - 6 - 85 - م)

12 - مولانا احمد سعید شاہ کاظمی (ملتان) (4 - 6 - 86 - م)

13 - صاحبزادہ غلام قطب الدین (19 - 8 - 86 - م)

14 - مولانا سعید احمد نقشبندی (17 - 12 - 86 - م)

15 - پیر سید حیدر حسین شاہ جماعتی (29 - 12 - 86 - م)

16 - مولانا محمد بخش مسلم (17 - 2 - 87 - م)

17 - مفتی تقدس علی خان (22 - 2 - 88 - م)

18 - میاں عبدالرشید (نوائے وقت) (17 - 9 - 91 - م)

19 - مولانا عبدالوہاب صدیقی (- 3 - 93 - م)

20 - صوفی اللہ دتہ (نعت خوان) (25 - 8 - 93 - م)

21 - عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری (14 - 11 - 93 - م)

22 - مفتی محمد حسین نعیمی (12 - 3 - 98 - م)

23 - امین الحسنات سید خلیل احمد قادری (26 - 3 - 98 - م)

24 - حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری (7 - 4 - 98 - م)

25 - قاری خوشی محمد (11 - 8 - 98 - م)

26 - مولانا شمس الزمان (10 - 8 - 99 - م)

27 - محمد علی ظہوری (11 - 8 - 99 - م)

28 - حافظ محمد عالم سیالکوٹی (20 - 8 - 99 - م)

29 - صاحبزادہ علی احمد شاہ قصوری (9 - 10 - 99 - م)

30 - علامہ سید محمود احمد رضوی (14 - 10 - 99 - م)

حضرات گرامی! آپ "یوم رضا" کی کہانی اشتہارات کی زبانی کا مطالعہ فرما چکے۔ اب آخر میں بریلی شریف میں منائے جانے والے "یوم رضا" (عرس شریف) کی ایک جھلک بھی ملاحظہ فرمالیں تاکہ ان معروضات کا انجام بخیر ہو۔

بریلی (ہندوستان) میں مولانا احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ کا سالانہ عرس وسیع پیمانے پر نہایت تزک و احتشام سے منایا جاتا ہے۔ جس کی تقریبات تین روز تک

جاری رہتی ہیں۔ محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر مختار الدین احمد صاحب وائس چانسلر مو ا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ نے "قومی آواز" دہلی مورخہ ۹۹ ـ ۶ ـ ۲۰ کا ایک تراشہ ارسال کیا ہے جس میں امسال منائے جانے والے عرس رضا کی روداد قلمبند کی گئی ہے۔ اس کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ عرس میں بلامبالغہ لاکھوں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ بریلی کے گلی کوچوں میں جدھر بھی نظر اٹھائیں زائرین کرام کے سر ہی سر نظر آتے ہیں۔ یوں سمجھو کہ بریلی شہران دنوں "رضا نگری" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس سہ روزہ عرس میں احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ کے حوالہ سے علمی تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔ جن میں احمد رضا کانفرنس، کسی خاص دینی موضوع پر سیمینار اور طرحی مشاعرۂ نعت و منقبت خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔ عرس مبارک کی آخری تقریب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے قل شریف کی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ہی عرس مبارک اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔

اھلسنّت کے نام

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان

فاضل و محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام

پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو بھیڑیے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکادیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا یہ سب بھیڑیے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔ (وصایا شریف ص ۱۳ از مولانا حسنین رضا)